بسم اللہ الرحمن الرحیم

نماز کے احکامات (۳)

جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کی فضیلت کا بیان

۞ اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو۔ (البقرہ: ۴۳)

۞ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا اکیلے نماز پڑھنے سے ستائیس (۲۷) درجے زیادہ (افضل) ہے۔ (بخاری و مسلم)

۞ حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، جس شخص نے اپنے گھر میں اچھی طرح سے طہارت حاصل کی (یعنی وضو یا غسل کیا)، پھر وہ اللہ کے گھروں میں سے کسی گھر (مسجد) میں گیا تاکہ وہ اللہ کے فرائض میں سے کوئی فریضہ (مثلاً نماز) ادا کرے تو اس کے قدم اس طرح شمار ہوں گے کہ ان میں سے ایک قدم گناہ کو مٹائے گا اور دوسرا قدم درجہ بلند کرے گا۔ (مسلم)

فائدہ: اس میں مسجد کی طرف جانے کی فضیلت کا بیان ہے کہ ہر قدم سے ایک صغیرہ گناہ معاف اور ایک درجہ بلند ہوگا۔

۞ حضرت عثمان بن عفانؓ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس نے جماعت سے عشاء کی نماز پڑھی تو اس نے گویا آدھی رات قیام کیا (اللہ کی عبادت کی)، اور جس نے صبح کی نماز جماعت سے پڑھی تو اس نے گویا ساری رات نماز پڑھی۔ (مسلم)

۞ حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، یقینا میں نے ارادہ کیا کہ میں لکڑیاں اکٹھی کرنے کا حکم دوں، پھر نماز کا حکم دوں کہ اس کے لیے اذان دی جائے، پھر میں ایک آدمی کو حکم دوں کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائے اور میں خود ان لوگوں کی طرف جاؤں (جو مسجد میں نہیں آتے) اور ان سمیت ان کے گھروں کو آگ لگا دوں۔ (بخاری و مسلم)

فوائد: یہ حدث اس بات کی دلیل ہے کہ جو لوگ تندرست اور مقیم ہوں اور انہیں کوئی عذر نہ ہو تو مسجد میں آکر باجماعت نماز پڑھنا، ان پر فرض ہے اور جو لوگ ایسا نہیں کرتے (گو ان کی نماز ہو جاتی ہے) مگر وہ فرض کے ترک کا ارتکاب کرتے ہیں۔ اس دلیل کی تائید ایک اور حدث نبوی ﷺ سے بھی ہوتی ہے۔

۞ حضرت ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہ جس شخص کو یہ بات پسند ہے کہ کل اللہ سے اس حال میں ملے کہ وہ مسلمان ہو، تو اس کو چاہیے کہ وہ ان نمازوں کی حفاظت کرے جب ان کے لیے اذان دی جائے۔ اس لیے کہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے پیغمبر کے لیے ہدایت کے طریقے مقرر فرمائے ہیں۔ اور یہ نمازیں بھی ہدایت کے طریقوں میں سے ہیں۔ اور اگر تم نمازیں اپنے گھر میں پڑھو گے، جیسے یہ پیچھے رہنے والا اپنے گھر میں پڑھتا ہے تو تم اپنے پیغمبر کی سنت چھوڑ دو گے اور اگر تم نے اپنے پیغمبر کی سنت چھوڑ دی تو یقینا گمراہ ہو جاؤ گے۔ (مسلم)

فائدہ: اس میں بتایا گیا ہے کہ جماعت سے نماز پڑھنا نبی ﷺ کا طریقہ و سنت ہے (جس کی ترغیب دی جا رہی ہے) اور اس سے گریز و فرار گمراہی کا باعث ہے۔

۞ حضرت ابو درداءؓ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا، جس بستی یا جنگل میں تین آدمی ہوں جن میں (باجماعت) نماز کا اہتمام نہ کیا جائے تو ان پر یقینا شیطان غالب آگیا ہے۔ پس تم جماعت کو لازم پکڑو، یقیناً بھیڑیا اس بکری کو کھا جاتا ہے جو ریوڑ سے دور رہتی ہو۔ (ابوداؤد)

فائدہ: یعنی جماعت سے الگ رہنے والا، اس بکری کی طرح ہے جو ریوڑ سے الگ رہتی ہے اور بھیڑئیے کا شکار ہو جاتی ہے۔ الگ رہنے والے کو بھی شیطان آسانی سے اپنے وساوس کا شکار کر لیتا اور اس پر غالب آجاتا ہے۔

۞ حضرت عبداللہ بن ام مکتومؓ نابینا تھے، انہوں نے اپنے اندھے ہونے کا عذر پیش کر کے اپنے گھر پر نماز پڑھنے کی اجازت چاہی تو نبی ﷺ نے فرمایا: اذان سنتے ہو؟ عبداللہؓ نے کہا، جی ہاں! آپ نے فرمایا: تو پھر نماز کے لیے حاضر ہو۔ (مسلم)

نوٹ: غیر ملک میں رہتے ہوئے باجماعت نماز کی پابندی جہاں اللہ تعالیٰ کی خصوصی رحمت کے حصول کا ذریعہ ہے وہاں اپنے مسلمان بھائیوں سے رابطے کا بھی بہانہ ہے۔ اس ملاقات سے نہ صرف دین پر عمل پیرا ہونے کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے بلکہ دنیاوی معاملات میں بھی ایک دوسرے کی مدد کرنے کا موقع ملتا ہے۔